© rasailojaraid.com

حضرت عبد الرحمان بن عوف فرماتے ہیں کہ

انی لواقف یوم بدر فی الصف فنظرت عن یمینی وشمالی فاذا انا بین غلامین من الانصار حدیثۃ اسنانھما فتمنیت ان اکون بین اظلع منھما فغمزنی احدھما فقال یاعم اتعرف اباجھل فقلت نعم وما حاجتک الیہ؟ قال اخبرت انہ یسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لئن رایتہ لایفارق سوادی حتی یموت الاعجل منا فتعجبت لذلک فغمزنی الاخر فقال لی ایضا مثلھا فلم انشب ان نظرت الی ابی جھل وھو یجول فی الناس فقلت الاتریان؟ ھذا صاحبکم الذی تسالان عنہ فابتدراہ بسیفیھما فضرباہ حتی قتلاہ

وہ فرماتے ہیں کہ میں جنگ بدر میں صف میں کھڑا تھا اچانک میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا تو وہاں انصار کے دو نو عمر لڑکے تھے میں نے سوچا کہ کاش میں کڑیل نوجوانوں کے درمیان ہوتا ان میں سے ایک نے پوچھا چچا جان کیا آپ ابو جہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں لیکن تمہیں اس کی کیا ضرورت پڑ گئی؟ وہ کہنے لگا (مجھے پتہ چلا کہ وہ محمد ﷺ کو گالیاں دیتا ہے۔ لہٰذا میں اسے قتل کردوں گا) دوسرے نے بھی ایسے ہی کہا چنانچہ میں نے ان کو بتایا کہ وہ ہے ابو جہل یہ دونوں دوڑے اور اسے قتل کردیا۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اس نوجوان نے ابو جہل کو قتل کرنے کا سبب کیا بیان کیا ہے۔ یعنی وہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتا ہے۔

الحمد للہ پاکستانی عدالت نے ایمان دارانہ اور جرات مندانہ فیصلہ کیا ہے۔

وزیر اعظم کا بیان:۔ مگر اسلامی جمہوریہ کی وزیر اعظم کہتی ہیں مجھے اس فیصلہ سے دکھ ہوا۔ سوائے "انا للہ و انا الیہ راجعون" ہم کیا کہہ سکتے ہیں اس موقع پر قرآن کی یہ آیت مزید ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ "قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر (آل عمران ۱۱۸)

© rasailojaraid.com